سلسلہ مطبوعات کتب خانہ ماہنامہ رہبر طب امرتسر ۲۵

ماہنامہ رہبرِ طب کی

اشاعت خاص

بموسومہ

کرشمات اجوائن

جلد ۱۰ | بابت ماہ مئی جون ۱۹۶۴ء | نمبر ۵-۶

ایڈیٹر:- حکیم کرشن بلدیو پوری

ملنے کا پتہ

ماہنامہ رہبر طب ۳۹۹ کوٹ بابا دیپ سنگھ بازار نمبر ۲
امرت سر (انڈیا)

(۳۴۹۲) امرت سر سے شائع ہوا۔

قیمت:- ایک روپیہ

تعارف

اجوائن ایک ایسی بوٹی ہے جس کو دیش کا تقریباً ہر فرد و بشر بخوبی جانتا ہے۔ یہ بوٹی قریباً ہر چھوٹے بڑے قصبے یا گاؤں میں بھی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس بوٹی کے چھوٹے چھوٹے دانے منفرد طور پر استعمال کرنے سے بیش بہا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ہم نے اس اشاعتِ خاص میں مفید ترین اور سہل الحصول اجوائن نامی بوٹی کے متعلق ایسے فوائد بیان کئے ہیں اور ایسے مرکب نسخہ جات بھی تفصیل سے یکجا درج کئے ہیں جو سینکڑوں روپیہ کی کتب خرید کرنے پر بھی آپ کو میسر نہ ہو سکیں۔ فقط

مورخہ ۲۰/۵/۴۷

طبی خادم
حکیم کرشن بلدیو پوری
ایڈیٹر ماہنامہ رہبر طب
۳۴۹۳ کوٹ بابا دیپ سنگھ بازار نمبر ۳۔ امرتسر شہر (بھارت)

اجوائن

مشہور نام:- اجوائن ÷ ہندی:- یوانی - اجوائن - اجائن ÷ سنسکرت نام:- یوانکا - اگرگندھا - برہم دربھا - اجمودکا دیپیکا - دیپیا - یوساہویہ دیتر - یوانی بھوتکا - یوگراج - یواہوا - بھوکدبک - کھشیر یوانکا - دیپنی - واتاری یوج - یوانی - دیپیہ - شول ہنتری - یانکا - اگرا - تیبر گندھا - اجمونکا - اجمدکا تیکفن گندھا - رہردیا - اگنی وردھنی ÷ بنگالی:- یمانی - یویان - جمانی ÷ مرہٹی ÷ اودا ÷ گجراتی ÷ یوان - جوائن - اجما - کرناٹکی (کنانی) ÷ اونڈو - اودمو ÷ تیلگو ÷ واسو ÷ تامل:- امن - اولم ÷ فارسی:- نانخواہ ÷ عربی:- کمون - ملوکی - کمون یا نانخواہ ÷ ڈاکٹری:- کرم کاپٹی کم CARIM CAPTICUM اور کنگز کیومن ÷ انگریزی:- BISHOPS WEED SEED

لاطینی:- PTYCHATIS AJWAN (D. CAPTICA) ÷ مالابار:- اوم

پنجابی:- جوین

وجہ تسمیہ:- اس کا ہندی نام اصل میں ان جوائن تھا۔ یعنی ان بمعنی غلہ اور اجوائن بمعنے کھانے والا۔

جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دوا غلہ کھلانے والی یعنی غذا ہضم کرنے والی ہے۔ کثرت استعمال سے پہلا نون حذف ہو کر اجوائن بن گیا۔ اس کا فارسی نام نانخواہ اس کے ہندی نام کا ترجمہ ہے۔ جس کے معنی روٹی (نان) مانگنے والی

(خواہ) یعنی اِس سے بھوک لگتی ہے اور روٹی کی خواہش ہوتی ہے۔

اقسام

مخازن ادویہ (مخزن الادویہ کی کتاب) میں اکثر چار قسم کی اجوائن کا ذکر آتا ہے:۔ (۱) اجوائن دیسی (۲) دلجوائن (۳) اجوائن خراسانی (۴) اجمود

ان میں سے اجوائن خراسانی مناسبت اسمی کے باعث اجوائن کے اقسام میں شمار ہوتی ہے ورنہ وہ اپنے صفات میں ایک علیحدہ چیز ہے۔

دلجوائن۔ بھی اجوائن کی ایک قسم ہے جس کا دانہ ٹیڑھا اور مڑا ہوا ہوتا ہے اور ہندی میں دل کے معنی ٹیڑھا ہونے کے ہیں۔ یہ اِس نام سے کتابوں میں مذکور نہیں ہے۔ البتہ اِس قدر پتہ چلتا ہے کہ اجوائن ہی ایک جنگلی قسم ہے جس کو جوہار کہتے ہیں۔ شائد یہی دلجوائن ہے۔

اجمود۔ بھی اجوائن سے ملتی جلتی ہے لیکن اس کا دانہ بڑا ہوتا ہے۔ بعض اطبّا اجمود اور کرفس ایک چیز مانتے ہیں۔ بعض علیحدہ قسم جانتے ہیں۔

جنگلی اجوائن کا اصلاحی نام تُوس بھی ہے جس کی مناسبت سے اس کے پھول یعنی جوہر کو ڈاکٹری میں تھائمول کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اب یہاں **اجوائن دیسی** کا بیان شروع کیا جاتا ہے۔

اجوائن دیسی یا اجوائن ہندی

ماہیّت وشناخت۔ یہ ایک بوٹی (پودے) کا بیج ہے۔ اس کے پودے چار فٹ اونچے ہوتے ہیں۔ کسان کھیتوں میں بہت بوتے ہیں۔ اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ہالیوں کی مانند نوک دار ہوتے ہیں۔ ڈالیوں پر چھتے سے آتے ہیں۔ ان پر سفید پھول لگتے ہیں۔ جب وہ چھتے

پک جاتے ہیں تو اُن میں اجوائن پیدا ہوتی ہے۔ جو اُن چھتوں کو کوٹ کر نکالی جاتی ہے جس کی بو اور مزہ تیز ہوتے ہیں۔ جیسی تھوڑی سی تلخی بھی پائی جاتی ہے۔ اِس کی ہر سال تقریباً ہندوستان کے ہر گوشے میں زراعت کی جاتی ہے اور اکثر خود رو طور پر جنگلوں اور پہاڑوں میں اِس کا پودا خود بخود بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

اِس کا پودا - سوئے کے پودے کی طرح ہوتا ہے مگر اِس سے باریک رنگت سفیدی مائل۔

پتے - کچھ دھنیے کے پتوں سے مشابہت (یا ہالیوں کی مانند نوکدار ہوتے ہیں) رکھتے ہیں۔ اِن پتوں میں تھوڑی سی تیزی اور تلخی ہوتی ہے۔

پھول - چھوٹے چھوٹے سفید چھتری کی طرح ملے ہوئے آتے ہیں۔ پھولوں کے جھڑ جانے کے بعد زردی مائل بسرخی و سفیدی چھوٹے چھوٹے بیج لگتے ہیں۔ بہتر وہ بیج ہوتے ہیں جو وزن میں بھاری ہوں اور اُنکی بو اور مزا تیز (تلخ) ہو

طبیعت و مزاج :- گرم خشک۔ دوسرے درجہ کے آخر یا تیسرے درجہ کی ابتداء میں

مقدار خوراک :- تین ماشہ سے پانچ ماشہ بلکہ سات ماشہ تک بھی دی جا سکتی ہے۔ نقوع میں ایک تولہ تک۔

مضرات :- درد سر پیدا کرتی ہے۔ دورہ کم کرتی ہے۔

مصلحات :- عناب۔ دھنیا۔ شکر

بدل :- کلونجی۔ زیرہ سیاہ

طب آیورویدک کی رُو سے اجوائن کے مختصر افعال وخواص

اجوائن ہاضم۔ کھانے کی رغبت پیدا کرنے والی۔ تیز اثر۔ گرم۔ چرپری ہلکی (ازود ہضم) دیپن (حرارت ہاضمہ کو مشتعل کرنے والی) کڑوی اور پت پیدا کرنے والی ہے۔ اس کے استعمال سے دیرج۔ شول (درد شکم) وات۔ کف۔ امراض شکم۔ اپھارہ۔ باؤ گولہ۔ تلی اور کرم ہائے شکم کی شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

طب یونانی کی رو سے اجوائن کے مختصر افعال و خواص

مسخن و محلل۔ مفتح سدد۔ مسکن۔ جالی۔ مشتہی۔ کاسر ریاح۔ مدر بول و حیض۔ قاتل و مخرج دیدان شکم۔ دافع تشنج۔ دافع تعفن۔

مختصر استعمال:۔ پرانے بخار کو دور کرنے کے لئے (بالخصوص جو شرکت جگر سے ہو) اس کا نقوع بنا کر استعمال کراتے ہیں۔ چنانچہ "آٹھ پہری اجوائن" کے نام سے اس کا نقوع حکیم محمد کبیر الدین صاحب دہلوی کے مطب میں معمولہ مطب رہا ہے۔ جالی ہونے کے باعث بہق برص۔ بہاسے جیسے جلدی امراض میں طلاء مستعمل ہے۔ امراض معدہ۔ مثلاً درد شکم۔ ضعف اشتہا۔ وجع الفواد۔ قراقر شکم اور مغص ریحی میں مستعمل ہے۔ استسقاء میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ احتباس حیض اور احتباس بول میں اس کا سفوف بنا کر یا جوشاندہ تیار کر کے پلاتے ہیں۔ کرم شکم خصوصاً کدو دانہ کے قتل و اخراج کے لئے کھلاتے ہیں۔ کھانسی خصوصاً کالی کھانسی میں استعمال کراتے ہیں۔ بھڑ اور بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر طلاء کرنے سے درد کو تسکین بخشتی ہے اور کھلانے سے افیون کے ضرر کو بھی دور کرتی ہے۔ امراض وبائی مثلاً ہیضہ میں اس کا نقوع تیار کر کے پلایا جاتا ہے۔

حکایات

قبل ازیں (قبل اس کے) ہم اجوائن کے خداداد فوائد کے ایک ایک گوشہ کو بے نقاب کریں چند بالکل سچی اور حیرت انگیز حکایات کا بیان کر دینا ضروری خیال کرتے ہیں تاکہ آپکو اس کی اصلی قدر و قیمت کا حال معلوم ہو جائے۔ نیز اجوائن کے ان چند صفحوں کے مطالعہ سے اس مضمون میں دلچسپی بھی پیدا ہو جائے۔ اس لئے سچی حکایات کا اندراج کرنا از حد ضروری تھا جو کہ درج ذیل ہیں:-

(۱)

ایک مجموعہ امراض، کمزور۔ ہڈیوں کے ڈھانچے نے اجوائن کے ذریعہ کس طرح تندرستی حاصل کی؟

ایک مریض جس کی صحت اکثر خراب رہتی تھی۔ کھانا ہضم نہ ہوتا تھا۔ بھوک نہ لگتی تھی۔ پیٹ میں ہر وقت ریاح اور نفخ اور گڑ بڑ رہتی تھی کبھی قبض ہو جاتی تھی۔ کبھی دست آنے لگ جاتے تھے۔ جگر اور تلی دونوں بڑھے ہوئے تھے۔ بواسیر ستاتی تھی۔ پیشاب میں ریت آتی تھی۔ کنکری کی وجہ سے کبھی پیشاب بند ہو جاتا تھا اور مریض درد کے مارے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگ جاتا تھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی بکثرت نمودار ہو جاتے تھے اعضاء میں درد اور تکان رہتی تھی۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا تھا۔ قوت باہ میں ہمیشہ کمی کی شکایت رہتی تھی۔ غرضیکہ مریض کیا تھا اچھا خاصہ مجموعہ امراض تھا۔ اس کو ایک حکیم صاحب نے اجوائن کے استعمال کی طرف رہنمائی کی۔ اور وہ اب اجوائن کا عادی اور شیدا ہے۔ تمام بیماریاں ایک ایک کر کے

رخصت ہو چکی ہیں۔ بدن مضبوط۔ طبیعت چست و چالاک اور چہرے پر سرخی کی جھلک نمایاں ہے۔ باوجود پیرانہ سالی (بڑھاپہ) کے نوجوانوں کی طرح چاق و چوبند (خوبصورت۔ چست و چالاک) معلوم ہوتا ہے۔

(۲)

بخار سے کس طرح نجات حاصل ہوئی؟

۱۹۳۱ء میں آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس نیز پنجاب طبی کانفرنس کا مشترکہ اجلاس لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں اطبائے نامدار کے علاوہ سر فیروز خاں نون جو کہ اس وقت کے سابق وزیر تعلیم و حال ہائی کمشنر لندن تھے۔ سر عبدالقادر۔ سر گوکل چند نارنگ۔ اس زمانہ کے وزیر لوکل گورنمنٹ وغیرہم بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

چنانچہ سر گوکل چند نارنگ نے اپنی تقریر کے دوران میں اپنی آپ بیتی بیان فرمائی کہ میں عالم جوانی میں ملیریا بخار سے سخت بیمار ہوا اور اپنے علاج کے لئے پنجاب کے اس وقت کے نامور فزیشن ڈاکٹر بیلی رام صاحب آنجہانی کی خدمات حاصل کی گئیں۔ مگر باوجود ڈاکٹر صاحب کی پوری توجہ کے عرصہ بعید تک افاقہ کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔ میں بہت پریشان تھا۔ میری پریشانی کو دیکھ کر میرا ایک ملازم یوں گویا ہوا (یوں بولا)

حضور! گو خانہ زاد کی جرأت تو نہیں پڑتی نسخہ عرض کروں اگر آپ میرا ایک نسخہ استعمال فرمائیں تو خدا کی ذات سے امید ہے کہ شفا ہو جائیگی۔

چنانچہ میں نے اس کا بتایا ہوا نسخہ شروع کیا۔ خدا کی قدرت جو بخار اس وقت کے صوبہ پنجاب کے نامور ڈاکٹر کے علاج سے علاج پذیر نہ ہوا

وُہ ایک معمولی چٹکلہ کے محض ایک ہفتہ کے استعمال سے قطعی دُور ہو گیا۔ اور پھر لطف یہ کہ اِس واقعہ کو تقریباً بیس (۲۰) سال گذر چکے ہیں مگر آج تک پھر بخار نہیں ہُوا۔ نُسخہ موصُوفہ یہ ہے:۔

اجزاء نُسخہ:۔ اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ گلو ۳ ماشہ۔ رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح گھوٹ چھان کر نہار منہ ملا کر پیا کریں۔ معمولی بخار تو دو تین دن کے اندر اور پُرانے سے پُرانا بخار ایک ہفتہ میں دُور ہو گا۔

(۳۱)

ایک اسّی (۸۰) سالہ عمر رسیدہ شخص کے قوی ہیکل اور سُرخ چہرے والا بنے رہنے کا راز

یہ چند الفاظ جناب حکیم فتح محمد صاحب آف اِچھرہ لاہور کی طرف سے پیش ہیں۔ ملاحظہ ہوں:۔

ہمارے شہر میں ایک حجام تھا۔ اس کی عمر تخمیناً اسّی (۸۰) سال کی ہوگی۔ مگر قوی ہیکل (مضبوط جسم کا یعنی موٹا تازہ) اور سُرخ چہرہ اور شباب کی پُوری چمک دمک اس کے چہرے پر نمایاں تھی۔ اس کا سبب پُوچھا۔ اس نے بیان کیا کہ حالت جوانی میں مجھے آتشک لاحق ہو گئی۔ ہر چند علاج معالجہ کیا۔ مگر صحت نہ ہوئی۔ آخر ایک سیرانی فقیر پھرتا ہُوا ہمارے شہر میں آ نکلا۔ مَیں نے اس کی خدمت کی اور اس کو اپنے مرض سے مطلع کیا۔ انہوں نے مجھے ایک نسخہ مرحمت فرمایا اور چل دیئے۔ مَیں نے اس نسخہ کو اپنے ہاتھ سے تیار کر کے ایک ماہ استعمال کیا اور اثنائے استعمال میں روغن زرد اور دُودھ بکثرت پیتا رہا۔ اور مقیم ہوتا رہا۔ آخر الامر سب شکایات دُور ہو گئیں اور جسم بہت فربہ اور طاقتور ہو گیا۔ حتیٰ کہ میری آخری عمر میں قوت بدستور ہے۔

حکیم صاحب کا فرمان ہے کہ میرا چشم دید واقع ہے کہ اس نے جوان عورت سے نکاح کیا۔ ہم نے اس سے اس نسخہ کی بابت دریافت کیا تو اس نے بصد مشکل یہ نسخہ بتایا اور کہا کہ آپ لوگ میرے درپے ہیں، لیکن میں نے کسی کو نہیں بتلایا۔ ہاں جناب سے انکار کی گنجائش نہیں رکھتا۔ نسخہ یہ ہے جو میرے تجربے پر صحیح ثابت ہوا۔

اجزاء و ترکیب ساخت :- اجوائن ہر چہار مساوی الوزن بارہ ذلہ سیماب مصفیٰ ۳ تولہ۔ عقر قرحا ۳ ماشہ۔ سب کو یکجا کر کے لوہے کے ہاون دستہ میں اچھی طرح سے کوٹیں یہاں تک کہ ایک لاکھ ضرب ہو (چوٹ لگ) جاوے۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی کی گولی مریض کو کھلائیں اور دودھ گھی بکثرت استعمال کرائیں۔ حکیم صاحب موصوف کا فرمان ہے کہ ہم نے تجربہ کیا ہے کہ یہ دوا مرض آتشک کے لئے اکسیر کا کام دیتی ہے۔

(حکایات ختم شد)

مُفردات

اگرچہ یہ ایک معمولی دوا ہے لیکن اس کے دوائی اثرات بہت بیش قیمت ہیں اور یہ عام اور سستی چیز مختلف امراض میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہم مفردات اور پھر اس کے بعد مرکبات وغیرہ بیان کریں گے۔

۱- امراض دماغ۔ یہ امراض باردہ دماغیہ کو دفع کرتی ہے۔ فالج اور لقوہ میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ ان امراض میں بطور کھانے، لگانے، نطول، اور بخور کے مستعمل ہے۔

(۲) سرسام - زکام کے لئے اجوائن کو گرم کرکے بار بار کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سونگھنے سے چھینکیں آکر پانی بہہ جاتا ہے۔ زکام کا زور کم ہو جاتا ہے۔ کے واسطے اس کی جنگلی قسم کو لیپ کرنا بہت فائدہ دیتا ہے

(۳) امراض گوش - اس کا رس نکال کر اس کو تیل میں پکا کر وہ رس یا تیل، کان میں نیم گرم کرکے ڈالیں تو ثقل سماعت کے واسطے بہت مفید و مجرب ہے۔

(۴) امراض معدہ و امعاء | معدہ کی سردی کو دور کرتی ہے۔ مقوی ہاضمہ و مشتہی طعام ہے۔ درد معدہ اور نفخ شکم میں اس کے فوری اثرات قابل تعریف ہیں۔

(۵) ہچکی - کے لئے اجوائن دیسی لے کر آگ پر ڈال کر اس کا دھواں نلکی کے ذریعہ ناک میں چڑھانے سے ایشور پرماتما کی مہربانی سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(۶) اصلاح معدہ و جگر - اجوائن کو پانی میں گھوٹ کر ذرا سا نمک ملا کر پلانے سے معدہ اور جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔

(۷) بدمزہ دوا کھانے سے قے ہونا - اگر کوئی بدمزہ دوا کھا کر قے ہو جانے کا خوف ہو اور یہاں تک کہ طبیعت قے پر آمادہ ہو تو اس کے تھوڑے سے دانے چبانے سے قے فوراً رک جاتی ہے۔

(۸) بدذائقہ منہ - اگر منہ کا مزہ خراب ہو تو اس کے چبانے سے صاف ہو جاتا ہے۔

(۹) تریاق سمیات - یہ سمیات کے لئے تریاق ہے اور ہچکی کو دور کرتی ہے۔

(۱۰) خراب ڈکاروں کا آنا۔ اِس کے کھانے سے خراب ڈکاروں کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۱۱) چھوٹے بچوں کی قے اور دست۔ بند کرنے کے لئے اِس کی ماں کے دُودھ کے ساتھ اجوائن دینے سے فائدہ ہوتا ہے

(۱۲) ضعفِ ہاضمہ۔ گھی کھانڈ یا پُرانے گُڑ کے ساتھ اِس کے لڈو بنا کر کھانے سے ضعفِ ہاضمہ جاتا رہتا ہے۔ اور ریاح شکم تحلیل ہو جاتی ہیں۔

(۱۳) امراضِ جگر۔ جن دواؤں سے مروڑ پیدا ہوتے ہیں ان میں اجوائن ملانے سے مروڑ کا اثر نہیں ہوتا ہے۔ نیز جگر کی سختی کو نافع ہے۔ رگوں کے سُدے کھولتی ہے اور استسقاء کو دور کرتی ہے۔

(۱۴) عظمِ طحال۔ کے لئے اگر اجوائن صبح و شام بقدر برداشت طبع کھائی جائے تو اس سے تلی کم ہو جاتی ہے۔

(۱۵) امراضِ اعضاءِ بول۔ اِس دوا کے استعمال سے پیشاب کی روکاوٹ دُور ہو جاتی ہے۔ کھُل کر پیشاب جاری ہو جاتا ہے سرد مزاج میں شہد کے ساتھ اور گرم مزاج میں سرکہ کے ہمراہ دیں۔

(۱۶) پتھری کے لئے۔ اگر اِس کو عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو پتھری حل ہو کر نکل جاتی ہے نیز اِس کے استعمال سے اِس کی آئندہ پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

(۱۷) امراضِ مردانہ۔ یہ مقوّی باہ ہے۔ بعض وید صاحبان اِس کو مولدِ منی بھی مانتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت محرّکِ منی ہے۔

(۱۸) امراضِ زناں۔ حیض کو جاری کرتی ہے اور اِس کا فرزجہ و حقنہ کرنے

سے رحم کے رطوبات پاک ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اگر بقدر کف دست یومیہ مدت تک استعمال کراتے رہیں تو حیض کھل جاتا ہے۔

خارش اندام نہانی میں اجوائن کا بخور دینا عمدہ علاج ہے۔

(۱۹) امراض جلد۔ اس کا لیپ بشرے (جلد) کا رنگ زرد کر دیتا ہے۔ اسی طرح اسے بکثرت کھانے سے بھی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔

(۲۰) برص و بہق۔ کے نسخہ جات میں اگر اس کو استعمال کیا جاوے تو اس سے ان کی تاثیر بڑھ جاتی ہے اور مرض سے جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۱) خارش چھپاکی۔ اجوائن کو آگ پر ڈال کر اس کا دھواں جسم پر پہنچانے سے خارش کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۲) بچہ کی ناف پھولنا۔ اگر بچہ کی ناف پھول جائے تو اس کو انڈے کی سفیدی کے ساتھ ملا کر لگانے سے صحت ہو جاتی ہے اور ناف اصلی حالت پر آ جاتی ہے۔

(۲۳) خون کا منجمد ہونا۔ اگر بدن کے کسی مقام پر خون منجمد ہو جائے تو اجوائن کو شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے وہ جگہ درست ہو جاتی ہے اور خون پگھل جاتا ہے۔

(۲۴) اگر خون آنکھ میں جم جاوے۔ تو اس کا پانی آنکھ میں ٹپکانے سے ایشور پرماتما کی مہربانی سے تحلیل ہو جاتا ہے۔

(۲۵) مہاسے۔ اس کو چہرے پر لگانے سے مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۲۶) امراضِ مفاصل۔ امراض مفاصل کی ادویہ میں اجوائن کی شمولیت سے ان کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

(۲۷) مقابلہ سمّیات۔ سمّیات کے لئے تریاق ہے اور افیون کی مضرت کو دفع کرتی ہے۔ اور اس کے باقاعدہ استعمال سے افیون کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

(۲۸) اگر کسی جگہ بچھو کاٹ جائے۔ تو اس مقام پر اجوائن کا لیپ کرنا مفید ہوتا ہے۔

(۲۹) حمیات۔ بخاروں کے لئے یہ ایک بیش قیمت دوا ہے۔ اس مطلب کے لئے اس کو گلو کے ساتھ استعمال کرنے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

سہل العمل زود اثر فقیرانہ ٹوٹکوں کا مجموعہ

چٹکلہ جات

زکام کا جدید الاثر جوشاندہ۔ زکام سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے اس جوشاندہ کا استعمال ایشور پرماتما کی مہربانی سے ازبس مفید ہے۔ جونہی ایک مرتبہ پیا اور زکام کافور ہوا۔

اجزا و ترکیب ساخت:- رات کو سوتے وقت اجوائن دیسی ایک تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ پندرہ تولہ پانی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب جوش دینا شروع کریں تو جب پانی جل کر بجائے پندرہ تولہ کے پانچ تولہ رہ جائے تو اُتار لیں۔ بشرطِ گرم ہو یا نیم گرم ہو جانے پر پی کر سو رہیں۔